سبق: ۱۳

کم سِن شہید

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کہانی، واقعہ اور ڈراما سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- مختلف سمعی ذرائع (کہانی اور ڈراما) کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کو پُراعتماد انداز میں بیان کر سکیں۔
- مختلف معاشرتی کرداروں کے مثبت اور منفی پہلوؤں پر رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- جُملے (سادہ) بنا سکیں۔
- نثر سُن/ پڑھ کر خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- کہانی میں ضرب الامثال اور محاورات کا اِمتیاز کرتے ہوئے اِن کا درست استعمال کر سکیں۔
- مکالمہ نویسی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- راشد منہاس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- پاک فضائیہ کیا ذمہ داریاں انجام دیتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاک فضائیہ پاکستان کی فضائی حدود کی نگرانی اور حفاظت کرتی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ ان نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

NOT FOR SALE-PESRP

کم سِن شہید

الفاظ	شمولیت	تربیتی	مشغلہ	آگاہی	مُنتظِر
تَلَفُّظ	شُ۔مو۔لی۔یت	تَر۔بی۔یَ۔تی	مَش۔غلہ	آ۔گا۔ہی	مُن۔تَ۔ظِر

راشد منہاس ۱۷ رفروری ۱۹۵۱ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم لاہور میں حاصل کی۔ اِس کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ کے کچھ عرصہ راولپنڈی میں مقیم رہے اور تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ اُن کا خاندان کراچی منتقل ہوا تو راشد منہاس بھی اپنے والدین کے ساتھ کراچی آ گئے جہاں اُنھوں نے بقیہ کی تعلیم کراچی کے سینٹ پیٹرک سکول سے حاصل کی۔

راشد منہاس کو بچپن سے ہی پائلٹ بننے کا شوق تھا۔ اُنھوں نے اپنے گھر پر بھی کھلونا جہازوں کے بہت سے ماڈل اکٹھے کر رکھے تھے۔ یہ اُن کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ آپ کے والدِ محترم عبدالمجید منہاس جو کہ انجینئر تھے، اُن کو اپنے بیٹے کے شوق سے مکمل آگاہی تھی۔ اُنھوں نے اپنے بیٹے کی خواہش کا خاص خیال رکھا اور اِسی کے مطابق اپنے بیٹے کی تربیت اور راہ نمائی کی۔

بالآخر وہ دِن آ گیا جس کا خواب راشد منہاس بچپن سے دیکھتے چلے آئے تھے۔ اُنھوں نے ۱۹۶۸ء میں پاکستان ایئر فورس میں بطور کیڈٹ شمولیت اختیار کی۔ دورانِ ملازمت تربیت مکمل ہونے پر ۱۹۷۱ء میں وہ باقاعدہ پاکستان ایئر فورس کا حصّہ بن گئے۔ اب اُن کا عہدہ پائلٹ آفیسر کا تھا۔

۲۰ راگست ۱۹۷۱ء کا دن تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جب تمام ہوا باز حسبِ معمول اپنی تربیتی پرواز کے لیے تیار کھڑے تھے۔ سب بے حد خوش اور پُرجوش دکھائی دے رہے تھے۔ کراچی میں واقع پاکستان ایئر فورس کے اِس ہوائی اڈے پر بڑی رونق تھی۔ تمام ہوا باز آج معمول سے ہٹ کر سینئر پائلٹ کے بغیر جہاز اُڑانے کے لیے تازہ دم دِکھائی دے رہے تھے۔ وہ اپنے طیاروں میں سوار ہونے لگے، انجن سٹارٹ کیے اور پل بھر میں پرواز بھرنے کو تیار ہو گئے۔ راشد منہاس بھی اپنے ٹی ۳۳ ٹریز جیٹ میں پرواز کے لیے تیار بیٹھے تھے کہ اچانک ایئر پورٹ پر ایک گاڑی نمودار ہوئی۔

اِس گاڑی میں اُن کا فلائنگ انسٹرکٹر مطیع الرحمٰن بیٹھا تھا۔ یہ گاڑی دوسرے طیاروں کے سامنے سے گزرتی ہوئی راشد منہاس کے طیارے کے پاس آ کر رُکی اور اُن کے انسٹرکٹر نے اُنھیں رُکنے کا اشارہ کیا۔ راشد منہاس سمجھے کہ انسٹرکٹر شاید اُنھیں آخری وقت میں کچھ مزید ہدایات دینا چاہتا ہے۔ اُنھوں نے انسٹرکٹر کے اشارے پر کاک پٹ کھول دیا۔ مطیع الرحمٰن اُن کے جہاز میں داخل ہو گیا اور پائلٹ کی سیٹ خود سنبھال لی۔ راشد منہاس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اُنھوں نے یہ پرواز اکیلے ہی کرنی تھی تو انسٹرکٹر کس لیے جہاز میں اُن کے ساتھ آ بیٹھا؟ وہ ابھی گومگو کی کیفیت میں تھے کہ مطیع الرحمٰن نے جلدی سے جہاز کا انجن سٹارٹ کیا اور جہاز نے اُڑان بھر لی۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ٹھہریں اور بتائیں

- مطیع الرحمٰن کون تھا؟
- راشد منہاس نے ائیر بیس کے کنٹرول روم سے کیا کہا؟

راشد منہاس ابھی صورتِ حال جانچنے کی کوشش ہی کی کہ مطیع الرحمٰن نے دشمن مُلک کو اِطلاع دی کہ وہ پاکستان کا طیارہ اور قیمتی راز چُرا کر لا رہا ہے۔ راشد منہاس نے فوراً ایئر بیس کے کنٹرول روم کو اطلاع دی کہ میرا جہاز اغوا کر لیا گیا ہے۔ یہ سنتے ہی مطیع الرحمٰن نے راشد منہاس کے سر میں ضرب لگا کے بے ہوش کر دیا۔ لیکن جلد ہی راشد منہاس ہوش میں آ گئے انھوں نے دیکھا کہ ان کا طیارہ تیز رفتاری سے دُشمن مُلک بھارت کی طرف بڑھ رہا تھا۔ فوری امداد کا امکان نہ پا کر راشد منہاس نے حالات کو دیکھتے ہوئے خود ہی کچھ کرنے کا سوچا۔ وہ بھانپ چکے تھے کہ مطیع الرحمٰن وطن سے غداری کر کے انتہائی قیمتی راز بھارت لے جانا چاہتا ہے۔ اُنھوں نے مطیع الرحمٰن سے جہاز کا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ بھارتی سرحد سے جہاز کا فاصلہ تیزی سے کم ہوتا جا رہا تھا۔ جہاز اگر بھارتی حدود میں داخل ہو جاتا تو دفاعِ پاکستان کو نا صرف نا قابلِ تلافی نقصان پہنچ سکتا تھا بلکہ اس کے ساتھ عالمی سطح پر جگ ہنسائی کا سامان بھی ہوتا۔ جب جہاز بھارتی سرحد سے صرف ۳۲ کلومیٹر دور تھا، راشد منہاس نے صورتِ حال کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے اپنی جان قربان کرنے کی قیمت پر وطن کے دفاع کا فیصلہ کر لیا۔ اُنھوں نے جرأت اور بہادری کا ثبوت دیتے ہوئے جہاز کا رُخ اچانک زمین کی طرف موڑ دیا۔ اس غیر متوقع صورتِ حال سے مطیع الرحمٰن بوکھلا گیا اور بوکھلاہٹ میں وہ جہاز پر قابو نہ رکھ سکا۔ جہاز قلابازیاں کھاتے ہوئے زمین پر آ رہا اور ایک زوردار دھماکے کے نتیجے میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اگرچہ جہاز کے دونوں سوار زندگی کی بازی ہار گئے، مگر ان میں سے ایک کو شہیدِ وطن ہونے کا اعزاز حاصل ہوا اور دوسرا غدارِ وطن کہلایا۔ نوعمر ہواباز راشد منہاس نے وطنِ عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی مگر اس کی سلامتی پر آنچ نہ آنے دی۔

راشد منہاس نے اپنی بے مثال قربانی سے بہادری کی ایک نئی داستان رقم کی۔ وہ پاکستان ایئر فورس کے پہلے شہید ہیں جنھیں فوج کے سب سے بڑے اعزاز ''نشانِ حیدر'' سے نوازا گیا۔ آپ یہ اعزاز پانے والوں میں سب سے کم سِن بھی ہیں۔ ہمیں مادرِ وطن کے اُن عظیم بیٹوں پر ہمیشہ ناز رہے گا جنھوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے اپنے وطن کی حفاظت اور حُرمت پر آنچ نہ آنے دی۔

وطن سے مہر و وفا، جسم و جاں کا رشتہ ہے
وطن ہے باغ تو پھر باغباں کا رشتہ ہے

ہم نے سیکھا:

- راشد منہاس نے اپنی جان قُربان کر دی مگر وطن کی حُرمت اور حفاظت کا حق ادا کر دیا اور دُشمن کو اُس کے ناپاک عزائم میں کام یاب نہ ہونے دیا۔ وہ نشانِ حیدر حاصل کرنے والے سب سے کم سِن شہید ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے وطن کی حفاظت کی خاطر کبھی جان قُربان کرنی پڑ جائے تو اس سے گریز نہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کی تینوں مُسلّح افواج اپنی جان پر کھیل کر وطن کی حفاظت کرتی ہیں۔
- اپنے وطن کی حفاظت کی خاطر ہمیں کسی بھی قُربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔
- بچّوں کو پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشانِ حیدر حاصل کرنے والے دیگر شہدا کے کارناموں کے متعلق بھی بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale
NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) راشد منہاس کب پیدا ہوئے اور کہاں کہاں سے تعلیم حاصل کی؟

(ب) راشد منہاس نے ایئر فورس میں کب شمولیت اختیار کی اور وہ کب پائلٹ آفیسر بنے؟

(ج) راشد منہاس مطیع الرحمٰن کے جہاز پر سوار ہونے پر کیا سمجھے؟

(د) راشد منہاس نے اپنے طیّارے کا رُخ زمین کی طرف کیوں موڑ دیا؟

(ہ) راشد منہاس نشانِ حیدر پانے والوں میں کس حیثیت سے ممتاز ہیں؟

۲ سبق کے متن کے مطابق دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) راشد منہاس پیدا ہوئے:

(i) ۱۹۵۱ء میں (ii) ۱۹۵۳ء میں (iii) ۱۹۵۵ء میں (iv) ۱۹۷۸ء میں

(ب) راشد منہاس نے گھر پر رکھے ہوئے تھے کھلونا جہازوں کے:

(i) پُرزے (ii) ماڈل (iii) ڈبّے (iv) حصّے

(ج) راشد منہاس کے والد تھے:

(i) فوجی (ii) انجینئر (iii) وکیل (iv) ڈاکٹر

(د) راشد منہاس کی تربیت مکمل ہوئی:

(i) ۱۹۷۱ء میں (ii) ۱۹۷۰ء میں (iii) ۱۹۷۲ء میں (iv) ۱۹۹۶ء میں

(ہ) راشد منہاس کے جہاز کا نام تھا:

(i) T-31 (ii) T-33 (iii) T-35 (iv) T-34

(و) جہاں راشد منہاس کا جہاز تباہ ہوا، وہاں سے ہندوستانی سرحد دُور تھی:

(i) ۳۲ کلومیٹر (ii) ۴۲ کلومیٹر (iii) ۳۶ کلومیٹر (iv) ۴۶ کلومیٹر

(ز) راشد منہاس کو نوازا گیا:

(i) نشانِ پاکستان سے (ii) نشانِ حیدر سے (iii) تمغائے شُجاعت سے (iv) تمغائے جرأت سے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۳ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

اَلفاظ	جُملے
ہدایات	
داستان	
قُربان	
غدّار	
تربیت	

۴ اِس سبق کا خلاصہ لکھیے جو اِس کے ایک تہائی سے زائد نہ ہو۔

۵ اگر آپ کو افواجِ پاکستان میں شمولیت کا موقع ملے تو آپ بری، بحری اور فضائی فورس میں سے کس کا انتخاب کریں گے اور کیوں؟

۶ دُرست اعراب لگا کر مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفّظ واضح کریں۔

اعتراف۔ مشغلہ۔ گمان۔ اعزاز۔ انکشاف۔ محافظ

۷ درج ذیل پیراگراف کو بغور پڑھیں۔ محاورات کی نشان دہی کریں اور بعد ازاں ان محاوروں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

ہر روز روزِ عید ہوا ایسا خیال کرنا احمقوں کی جنّت میں رہنے کے مترادف ہے۔ کچھ لوگ ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتے لیکن زندگی اُنھیں بھی دن میں تارے دِکھا دیتی ہے۔ خیالی پلاؤ پکانے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ مارے مارے پھرتے رہنے سے بہتر ہے محنت کی جائے۔ کامیابی ہمیشہ محنت کرنے والوں کے قدم چومتی ہے۔

قواعد سیکھیں

ضرب الامثال

''ضرب الامثال'' دو عربی الفاظ ''ضرب'' اور ''الامثال'' سے مل کر بنا ہے۔ ضرب کا مطلب ہے بیان کرنا۔ امثال، مثل کی جمع ہے، جسے ہم مثال بھی کہتے ہیں۔ یوں ''ضرب الامثال'' کا مطلب ہوا ''مثالیں بیان کرنا''۔ ضرب المثل میں موجود چند الفاظ کے پیچھے مکمل کہانی یا قصہ ہوتا ہے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ضرب الامثال بار بار کے تجربے یا مشاہدے سے بنتی ہیں۔ اِن تجربات اور مشاہدات کا نچوڑ پیش کرنے کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں ضرب المثل کہتے ہیں۔

ذیل میں چند ضرب الامثال دی جا رہی ہیں۔ ان کے مفہوم کو مدنظر رکھتے ہوئے ذہن نشین کیجیے۔

ضرب الامثال	مفہوم
تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو	سوچ سمجھ کر کام کرو
جتنی چادر دیکھو، اُتنے پاؤں پھیلاؤ	آمدن کے مطابق خرچ کرو
چِیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	فضول خرچ کے پاس دولت نہیں ٹھہرتی
دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی	پورا پورا انصاف کرنا
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا	کوئی کام نہ کر سکنا اور بہانے تلاش کرنا

۸ مندرجہ ذیل ضرب الامثال کو جملوں میں استعمال کریں۔

ایک پنتھ دو کاج ۔ آج مرے کل دوسرا دن ۔ پاک رہو بے باک رہو ۔
بغل میں چُھری مُنھ میں رام رام ۔ اندھیر نگری چوپٹ راج

مُکالمہ نویسی

مکالمہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی گفت گو یا بول چال کے ہیں۔ دو افراد کے مابین ہونے والی گفت گو مکالمہ (Dialogue) کہلاتی ہے۔ ذیل میں مکالمہ نگاری کے بنیادی اصول دیے جا رہے ہیں۔

مُکالمہ نگاری کے اصول

الف۔ مکالمے کے الفاظ مناسب ہونے چاہییں۔

ب۔ مکالمے کے جُملے موضوع کے مطابق ہونے چاہییں۔

ج۔ مکالمے میں بے جا تکرار نہ ہو۔

د۔ بات چیت کا انداز سادہ اور غیر رسمی ہونا چاہیے۔

ہ۔ مکالمہ میں کرداروں کے نام ضرور لکھے جانے چاہییں۔

۹ دو دوستوں کے مابین مہنگائی کے اثرات پر مکالمہ تحریر کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سرگرمیاں

(الف) ساتھی طلبہ سے راشد منہاس شہید کے کارنامے پر مکالمہ کریں۔

(ب) نشانِ حیدر پانے والے شُہدا کی تصاویر چارٹ پر چسپاں کر کے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

(ج) آپ کیا بننا چاہتے ہیں؟ اور اپنا مقصد کیسے حاصل کریں گے؟ ایک صفحے پر مشتمل جواب دیں۔

(د) تین تین کے گروہوں میں تقسیم ہو کر علّامہ اقبالؒ کی نظم "ایک پہاڑ اور گلہری" کو تمثیلی انداز میں باری باری جماعت کے سامنے پیش کریں۔ ایک طالب علم راوی، ایک پہاڑ اور ایک گلہری کا کردار ادا کرے۔ باقی طلبہ الفاظ یا اشعار کی غلط ادائی کرنے والے کرداروں کی اصلاح کریں۔

معلوماتِ عامہ

- پاکستان سمیت دُنیا کے بیشتر ممالک کو پانی کی قلت کا سامنا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق دُنیا کے ایک چوتھائی ممالک پانی کی کمی کا شکار ہیں۔ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے۔ پاکستان میں نئے ڈیموں کی تعمیر وقت کی اَشد ضرورت ہے۔

اپنے علم و کمال کے دکھاوے سے پرہیز کرو

ایک عقل منداور باکمال نوجوان ضرورت کے سوا بھی بات نہ کرتا تھا یہاں تک کہ علمی مجالس میں بھی شامل ہوتا تو وہاں بھی خاموش رہتا۔ ایک دفعہ اُس کے باپ نے کہا: اے بیٹے! تُو بھی جو کچھ جانتا ہے بیان کر، اس نے جواب دیا: "ابّا جان! میں ان محفلوں میں زبان کھولنے سے اس لیے ڈرتا ہوں کہ لوگ مجھ سے کوئی ایسی بات نہ پوچھ لیں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اس طرح سرِ محفل میری رسوائی ہو۔"

تیسرا باب: قناعت، حکایت نمبر ۷۵، مرتبہ: طالب الہاشمی

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو تین تین کے گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کے ایک رُکن کو پہاڑ، دوسرے کو گلہری اور تیسرے کو راوی کا کردار ادا کرنے اور متعلقہ کرداروں کے اشعار اچھی طرح یاد کرنے کو کہیں۔ پھر ان تینوں کرداروں کو نظم تمثیلی انداز میں پیش کرنے کا کہیں۔ جب کہ جماعت کے باقی طلبہ کو ان کرداروں کے تلفظ اور ادائی کو غور سے سننے اور غلطی کرنے پر اِن کی اِصلاح کرنے کو کہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP